آوارگی اور حیا باختگی کو روکیے!

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الحمد للہ و سلامٌ علی عبادہ الذین اصطفٰی

اللہ تعالیٰ سب کا خالق، مالک، مربی اور حاکم ہے، کائنات کی کوئی چیز اس کی تخلیق، ملکیت، تربیت اور حاکمیت سے باہر نہیں۔ اسی نے انسانیت کی فوز و فلاح کے لیے انبیاء کرام علیہم الصلوٰۃ والتسلیمات کو مبعوث فرمایا اور سب سے آخر میں حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو خاتم النبیین بنا کر رہتی دنیا تک کے انسانوں کے لیے مقتدا، پیشوا اور اُسوۂ حسنہ بنایا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی تعلیمات میں اخلاقی، معاشرتی، سیاسی، سماجی، ازدواجی، خانگی، عائلی اور دنیوی واُخروی زندگی کے تمام مسائل کا حل موجود و مسلَّم ہے۔ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے زندگی گزارنے کے تمام اصول وآداب اور اخلاق وکردار اُمت کے سامنے پیش کردیا ہے، اس لیے قرآن کریم میں فرمایا گیا:

۱:- ’’لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِيْ رَسُوْلِ اللهِ اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ لِّمَنْ كَانَ يَرْجُوا اللهَ وَالْيَوْمَ الْاٰخِرَ وَذَكَرَ اللهَ كَثِيْرًا ۔‘‘ (الاحزاب:۲۱)

’’تم لوگوں کے لیے یعنی ایسے شخص کے لیے جو اللہ سے اور روزِ آخرت سے ڈرتا ہو اور کثرت سے ذکرِ الٰہی کرتا ہو رسول اللہ میں ایک عمدہ نمونہ موجود تھا۔‘‘

۲:- ’’وَمَآ اٰتٰكُمُ الرَّسُوْلُ فَخُذُوْهُ ۚ وَمَا نَهٰكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوْا ۚ وَاتَّقُوا اللهَ ؕ اِنَّ اللهَ

کے محلے اور بازار سب کے سب عریانی، فحاشی، آوارگی اور حیاباختگی کا مرقع بن چکے تھے۔ آج کی سیکولر تہذیب نے بھی انسانیت کو اس تباہی و بربادی اور ہلاکت کے دَہانے پر لا کھڑا کیا ہے۔

آج کی عورت اگر اپنی زندگی صحیح اسلامی تعلیمات کے مطابق گزارنے کی کوشش کرے تو دنیا کی کوئی طاقت اُن کو شہوت کی نگاہ سے د ! کی تو دور کی بات ہے، اپنے تصور میں بھی نہیں لائے گی اور عورت اپنی تمام تر خوبیوں سے آراستہ و پیراستہ ہوکر اپنے شوہر کے لیے نیک رفیقِ سفر، والدین کے لیے چشمۂ رحمت، بھائی کے لیے گلدستۂ محبت، اولاد کے لیے گہوارۂ اُلفت و چاہت اور سارے معاشرے کے لیے نیک بخت اور نیک سیرت کا مجموعہ بن کر ساری دنیا کو جنت نما بناسکتی ہے اور دنیا میں پھیلنے والی تمام برائیوں کا سدِباب بن کر انسانیت کو بھولا ہوا سبق یاد دلاسکتی ہے اور انسانیت کو جہنم کے دہانے سے دور کرکے جنت کی لازوال نعمتوں کی طرف پھیر سکتی ہے۔ بہرحال مرد ہوں یا خواتین، حکمران ہوں یا رعایا، علماء ہوں یا عوام، سب کو اس معاشرہ سے اس بے حیائی و بے شرمی کو ختم کرنے کی اپنی سی استطاعت اور کوشش ضرور کرنی چاہیے، جیسا کہ اللہ تبارک وتعالیٰ کا ارشاد ہے:

۱:- ’’یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا قُوْۤا اَنْفُسَكُمْ وَاَهْلِیْكُمْ نَارًا‘‘ (التحریم:۶)

’’ اے ایمان والو! تم اپنے کو اور اپنے گھر والوں کو (دوزخ کی) اس آگ سے بچاؤ۔‘‘

اور اسی طرح ارشادِ باری تعالیٰ ہے:

۲:- ’’یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا تُوْبُوْۤا اِلَى اللّٰهِ تَوْبَةً نَّصُوْحًا ؕ عَسٰى رَبُّكُمْ اَنْ یُّكَفِّرَ عَنْكُمْ سَیِّاٰتِكُمْ وَیُدْخِلَكُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ‘‘ (التحریم:۸)

’’اے ایمان والو! تم اللہ کے آگے سچی توبہ کرو، (توبہ کا ثمرہ فرماتے ہیں کہ) اُمید (یعنی وعدہ) ہے کہ تمہارا رب (اس توبہ کی بدولت) تمہارے گناہ معاف کردے گا اور تم کو (جنت کے) ایسے باغوں میں داخل کرے گا جن کے نیچے نہریں جاری ہوں گی۔‘‘

۳:- ’’وَتُوْبُوْۤا اِلَى اللّٰهِ جَمِیْعًا اَیُّهَ الْمُؤْمِنُوْنَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ‘‘ (النور:۳۱)

’’ اور توبہ کرو اللہ کے آگے سب مل کر اے ایمان والو! تاکہ تم بھلائی پاؤ۔‘‘

اللہ تبارک وتعالیٰ ہماری قوم کو سمجھ عطا فرمائے، ہم سب کے حال پر رحم فرمائے، اللہ تعالیٰ کے احکامات اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی تعلیمات پر عمل کی توفیق سے نوازے، اور ہم سب کو صراطِ مستقیم پر چلنے کی توفیق عطا فرمائے، آمین بجاه سید المرسلین.

وصلى الله تعالىٰ على خير خلقه سيدنا محمد وعلىٰ آله وصحبه أجمعين

..... ۞ ..... ۞ ..... ۞ .....